Tarjuma Tul Quran Majeed - FA Part 2 Tarjmatul Quran Chapter 13 Short Questions Test

Q1. سورۃ التوبہ کو سورۃ البراءۃ کیوں کہا جاتاہے.

Ans 1: سورۃ البرءۃ اس لیے کہا جاتا ہے کہ براءت کےمعنی کسی سے بری، بے زار، قطع تعلق اور دست بردار ہونا ہے. اس سورت کے شروع ہی میں اللہ تعالیٰ نے مشرکین سے بری الزمہ ہونے کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم انبین مشرکین سے بے نیاز اور قطع تعلق ہیں-

---

Q2. سورۃ الانفال کب اور کہاں نازل ہوئی.

Ans 1: سورۃ الانفال دو ہجری کے لگ بھگ مدینہ منورہ میں غزوہ بدر کے بعد نازل ہوئی.

Q3. سورۃ ال عمران میں کن لوگوں کو عقل مند قرار دیا گیا ہے.

Ans 1: سورۃ ال عمران میں عقل مند وہ ہیں جو ہر حال میں اللہ تعالی کو یاد رکھتے ہیں- کائنات پر غور و فکر کرتے ہیں اور تسلیم کرتے ہیں کہ یہ سب کچھ بے کار پیدا نہیں کیا گیا- پھر اس نتیجہ پر پہنچتے لہیں کہ ہماری تخلیق بھی بے کار نہیں ہے.

Q4. سورۃ التوبہ کا علمی وعملی نکات تحریر کریں-

Ans 1: 1- اہل ایمان کا کامل بھروسہ اللہ تعالی پر ہوتا ہے اللہ تعالی کی طرف سے جو بھی فیصلہ ہو وہ اس پر راضی رہتے ہیں. 2- منافق جہاد اور نیکی کے کاموں میں پیچھے رہنا پسند کرتے ہیں-

---

Q5. سورۃ الانفال میں کتنی آیات ہیں

Ans 1: سورۃ الانفال میں کل پچھتر آیات ہیں

Q6. سورۃ ال عمران کب اور کہاں پیش آیا-

Ans 1: سورۃ ال عمران مدینے میں 9 ہجری کو نجران کے وفد کی آمد پر پیش آیا.

Q7. سورۃ ال عمران میں کس امت کو بہترین امت قرار دیا گیا ہے.

Ans 1: سورۃ ال عمران میں امت مسلمہ کو بہترین امت قرار دیا گیاہے.

Q8. لفظ کے معنی لکھیں- ریحکم- ائاءآلناس- حبیط- تراءت- نکص- العقاب

Ans 1: رٰیحکم- تمھاری ہوا- رئاء الناس- لوگوں کع دکھاتے ہوئے- محیط- احآطہ کیے ہوئے ہے- تراءت- آمنے سامے ہوئیں- نکص- وہ بھاگا- العقاب- عذاب

Q9. آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین کی آخری دو آیات کے بارے میں کیا فرمایا.

Ans 1: سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات کے بارے میں حضور اقدس خاتم النبین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص بھی سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات رات میں سونے سے پہلے پڑھے گا اس کے لیے کافی ہوجائیں گی.

Q10. غزوہ بدر کا کیا نتیجہ نکلا؟

Ans 1: بدر کے مقام پر دونوں لشکروں کا مقابلہ ہوا- مسلمانوں کی تعداداور سازوسامان دشمنوں کے مقابلےمیں بہت کم تھا لیکن اللہ تعالی کے فضل و کرم سے مسلمانوں کو شاندار فتح حاصل ہوئی- ابوجہل سمیت قریش کے ستر سردار مارے گئے ، ستر افراد گرفتار ہوئے اور باقی لوگ میدان جنگ سے بھاگ کھڑے ہوئے.